السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(موجودہ زمانے میں جوانکم ٹیکس جبریہ وصول کیاجارہاہے۔ یہ انکم ٹیکس اگرکوئی شخص زکواۃ سے اداکرے توجائزہوگا۔ کیونکہ زمانہ رسالت میں یہ ٹیکس نہیں تھا۔ (سائل مذکور

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکواۃ کے مصارف قرآن شریف نے خودبتائے ہیں۔ اور۔ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ ﴿٦١﴾ سورة التوبة چونکہ انکم ٹیکس کے مصارف وہ نہیں بلکہ بہت سے مصرف شرعاًناجائزبھی ہیں۔ اس لئے زکواۃاس میں محسوب نہ ہوگی۔

## تشریح

زکواۃ آٹھ قسم کے آدمیوں پر تقسیم کرنے کا حکم فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے۔

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ﴿٦٠﴾ سورة التوبة

یعنی زکواۃ فقیروں کے لئے ہے۔ اور مسکینوں کے لئے ہے۔ اوران لوگوں کے لئے ہے جواس پر عامل ہوں۔ اور مولفۃ القلوب کے لئے ہے۔ اور گردن چھڑانے کے لئے ہے۔ اور قرضداروں کے لئے ہے۔ اوراللہ کی راہ میں صرف کرنے کے لئے ہے۔ اور مسافر کےلئے ہے۔ ''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**فتاویٰ ثنائیہ امرتسری**

**جلد01ص735**

**محدث فتویٰ**